SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
September 12, 2017
For immediate release

سینٹ نے کارپوریٹ بحالی بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد (12 ستمبر) سینٹ آف پاکستان نے بے شمار صنعتوں کی بحالی سے متعلق قانون، کارپوریٹ بحالی بل 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ وفاقی وزیر برائے قانون زائد حامد نے قانون کا مسودہ ایوان بالا میں منظوری کے لئے پیش کیا۔

اپوزیشن لیڈر سلیم مانڈوی والا نے اس قانون کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے اس مسودہ قانون کا تفصیلاً جائزہ لینے کے بعد اس میں بہتری کے لئے متعدد تجاویز پیش کیں جنھیں حکومت کی جانب سے قانون میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بیمار صنعتوں کی بحالی کے لئے موجودہ ادارہ جاتی انتظام ناکافی اور طویل ہے اور کافی عرصے سے بیمار صنعتی یونٹوں کی بحالی کے لئے جامع قانون سازی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ سینٹ سے منظوری حاصل کرنے والے مجوزہ قانون میں بیمار صنعتوں کے حوالے سے ہائی کورٹ کو اختیارات بھی متعین کئے گئے ہیں اور صنعت کی بحالی کے لئے قرض خواہ اور قرض دہندہ کے حقوق و فرائض بھی متعین کر دئے گئے ہیں اور ان کے مابین اختلافات کی صورت میں ثالثی کا طریقہ کار بھی تجویز کیا گیا ہے جبکہ بحالی کا مکمل منصوبہ عدالت میں جمع کروانا ہو گا۔ مجوزہ قانون میں بحالی کے منصوبے پر کامیاب عمل درآمد اور پھر عدالت سے اس کے اخراج کا طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے۔

یہ قانون ملک میں بیمار صنعتوں کی بحالی اور تعمیر نو کے لئے ایک جامع قانونی اصلاحاتی پروگرام کا حصہ ہے اور اس کی تیاری میں تمام اسٹیک ہولڈروں سے جامع مشاورت کی گئی۔ اس سلسلے میں قانون کا پہلا حصہ کارپوریٹ ری اسٹکچرنگ کمپنیز بل 2016 پہلے ہی نافذالعمل کیا جا چکا ہے۔